ازعدالت عالیہ جموں وکشمیر

جموں

(بذریعے ورچوئل موڈ)

26.05. 2020: پر فیصلے کے لئے مختص رکھا گیا

15.06.2020 پر فیصلہ سُنایا گیا

ضمانت درخواست نمبر 2020/25

سنتوش کمار گپتا ......درخواست دہندہ

بذریعے:- ایڈوکیٹ، عادل منظور بیگ صاحب

بنام

جموں وکشمیر مرکزی علاقہ ......غیر درخواست گزار

بذریعے: جناب امیت گپتا، اے اے جی

کورم: عزت مآب جناب جسٹس پنیت گپتا، جج

حکم نامہ

1۔ملزم نے ضمانت کی منظوری کے لیے موجودہ درخواست دائر کی ہے جس کے خلاف ایف آئی آر نمبر 2019/61 دفعہ 8/21/22 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت پولیس اسٹیشن بس اسٹینڈ، جموں میں درج کی گئی۔ملزم۔درخواست گزار کے پاس 180 گرام ہیروئن پائی گئی جب اسے پولیس اسٹیشن بس اسٹینڈ، جموں کی گشتی پارٹی نے 2019/12/01 کو اندرا چوک کے قریب پکڑا۔درخواست میں یہ کہا گیا ہے کہ ملزم کو مقدمے میں جھوٹا پھنسایا گیا ہے۔مبینہ طور پر ہیروئن کی درمیانی مقدار ملزم سے برآمد کی گئی ہے، اس لیے موجودہ معاملے میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 37 کی سختی کا اطلاق نہیں ہوتا ہے۔

2. درخواست گزار نے جموں کے فاضل ایڈیشنل سیشن جج کی عدالت میں ضمانت کی منظوری کے لیے درخواست دائر کی تھی جسے مذکورہ عدالت نے 2020.02.12 کے حکم نامے کے ذریعے مسترد کر دیا تھا۔ملزم 2019.12.01 سے حراست میں ہے۔

3. درخواست پر اعتراضات دائر کیے گئے ہیں جس میں ضمانت کیلئے درخواست کی اس بنیاد پر مخالفت کی گئی ہے کہ ملزم منشیات کی غیر قانونی تجارت میں ملوث ہے جس کی وجہ سے نوجوانوں کی زندگیاں خراب ہوتی ہیں۔جرم کی شدت اور کارروائی کا مرحلہ درخواست گزار کو ضمانت دینے کے حق میں نہیں ہے۔چالان میں استغاثہ کے گواہوں سے ابھی پوچھ گچھ کی جانی باقی ہے اور اس لیے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ یہ یقین کرنے کے لیے معقول بنیاد موجود ہیں کہ ملزم کے خلاف الزام بادی النظر میں درست نہیں ہیں۔

4۔درخواست گزار کے قابل وکیل نے بھی درخواست میں تحریری دلائل دائر کیے ہیں۔

5۔ بے شک وشبہ ملزم کے خلاف چالان پیش کیا گیا ہے۔مبینہ طور پر ملزم سے ضبط کی گئی ہیروئن درمیانی مقدار میں آتی ہے اور موجودہ معاملے میں دفعہ 37 کی سختی کا اطلاق نہیں ہوتا ہے۔اعتراضات سے یہ بھی ثابت نہیں

ہوتا ہے کہ ملزم پیشہ ور مجرم ہے جس کے خلاف منشیات سے متعلق دیگر مقدمات درج ہیں۔ ملزم پچھلے پانچ ماہ سے زیادہ عرصے سے حراست میں ہے۔ ملزم کے خلاف الزام عدالتی جانچ پڑتال سے مشروط ہے۔ ملزم کے خلاف مقدمے کی سماعت ختم ہونے میں یقینا کچھ وقت لگے گا اور ملزم کی آزادی کو کم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

6. 2017 میں لیگل ایگل 1077 کے عنوان سے بھوپیندر سنگھ بمقابلہ ریاست جموں و کشمیر 'عدالت نے درخواست گزار کے حق میں اس بنیاد پر ضمانت دے دی کہ ملزم کے پاس پوست کا بھوسا پایا گیا ہے جو تجارتی اور کم مقدار میں آتا ہے اس طرح موجودہ معاملے میں دفعہ 37 این ڈی پی ایس ایکٹ کی سختی کا اطلاق نہیں ہوتا ہے۔

7۔ عدالت کو موجودہ معاملے میں درخواست گزار ملزم کو ضمانت دینے میں کوئی حرج نظر نہیں آتا ہے۔

8۔ لہذا، درخواست گزار ملزم کو ضمانت دی جاتی ہے بشرطیکہ وہ 50000 روپے کا ذاتی بانڈ اور اسی طرح کی ضمانتی بانڈ بہ اطمینان سماعت عدالت پیش کرے۔ درخواست گزار ملزم باقاعدگی سے ٹرائل عدالت کے سامنے پیش ہوگا جب تک کہ اسے بری نہ کیا جائے۔ وہ ٹرائل عدالت کے عمل داری علاقہ کو بھی اس کی اجازت کے بغیر نہیں چھوڑے گا۔

9۔ لہذا درخواست کو نمٹا دیا جاتا ہے۔

(پنیت گپتا)

جج

کیا حکم نامہ اسپیکنگ ہے؟ ہاں/نہیں

کیا حکم نامہ قابل رپورٹ ہے؟ ہاں/نہیں